کتاب: لمحوں کا قرض　　مصنف: ڈاکٹر زاہد منیر عامر

ضخامت: ۱۸۴ صفحات　　قیمت: ۱۳۰ روپے

ناشر: دار التذکیر۔ رحمٰن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

لمحوں کا قرض جناب ڈاکٹر زاہد منیر عامر کے زمانہ طالب علمی کی ایک سدا بہار اور خوبصورت تصنیف ہے جس میں انہوں نے نوجوان نسل کے فکر اور جذباتی مسائل کا تجزیہ کیا ہے اور ان کے حل کے لئے قابل عمل تجاویز پیش کی ہیں' مصنف کی اس عظیم کاوش پر وزارت تعلیم حکومت پاکستان انہیں سند تحسین پیش کر چکی ہے۔ اور ان کے زمانہ طالب علمی ہی میں لاہور یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات نے اس کتاب کو ایم ایس سی کی سطح کی تحقیق کا موضوع بنا کر مصنف کی علمی وفکری خدمت کا اعتراف کیا' اور اب اس کتاب کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

کتاب کے تعارف کے سلسلے میں خواجہ محمد زکریا صاحب رقمطراز ہیں جن مسائل کی طرف انہوں (مصنف) نے آٹھ نو سال پہلے توجہ دلائی تھی وہ اسی طرح برقرار ہیں دوران تدریس طلباء بہت سی ذہنی الجھنوں میں مبتلا رہے ہیں' اور حصول سند کے بعد مزید پریشانیاں ان کی منتظر رہتی ہیں۔ اندریں حالات (جناب) زاہد منیر (صاحب) نے ناصح مشفق کا کردار ادا کرنے کا فیصلہ کر کے بڑی جرات مندی کا مظاہرہ کیا ہے' اور نوجوان جن بنیادی سے دوچار ہیں ان کے یکے بعد دیگرے نشاندہی کی ہے اور ان کو حل کرنے کے لئے مفید مشورے دیئے ہیں''

کتاب کا اندازِ بیان اور طرزِ تحریر انتہائی شستہ وشگفتہ ہے اور انتہائی ادق اور خشک موضوعات ایسے اسلوب میں پیش کئے ہیں جس میں ادبی چاشنی اور خوبصورت و برمحل اشعار اور حسین الفاظ کی تراکیب نے ایسی روانی اور حسن پیدا کیا ہے کہ بے ساختہ دل وزبان سے تحسین وآفریں کی صدائیں بلند ہوتی ہیں' کتاب کے آخر میں شخصیات کا جو تعارف نامہ دیا گیا ہے وہ بذات خود ایک انسائیکلوپیڈیا ہے' بہرحال لمحوں کا قرض علمی وتحقیقی دنیا میں بہت بڑا اضافہ ہے' اور علمی حلقوں میں اس کی قدر افزائی کی ضرورت اور ہر لائبریری کی زینت بننے کے قابل ہے۔ موضوعات وعنوانات کی فہرست اور انتخاب سے مصنف کا حسن ذوق جھلکتا ہے'

ذیل میں چند عنوانات دیئے جاتے ہیں' فارغ اوقات کا مصرف (صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا) ظاہری پرستی اور زندگی کے حقائق (جسم ملفوف روحِ بے پیرہن) تنہائی اور داخلی بازیافت (گم ہو گئے ہجوم میں تنہائیوں کے نقش) جذبہ عشق اور اس کی جہات (کہتے ہیں جس کو عشق) وغیرہ جیسے خوبصورت اور دلآویز عنوانات۔

امید ہے کہ مصنف کا علمی وتحقیقی اور تصنیفی وشعری وادبی سفر اسی طرح رواں دواں رہے گا' اور علم وفلسفہ کے متلاشی آپ کے ستھرے افکار سے محظوظ ہوتے رہیں گے۔